page 1
06/07/21

MA Islamic Studies Sem I paper 104
Topic: Shah Waliullah ka Tasnif Kalam mi
By: Dr. Mumtaz Alam Razvi

عنوان: "شاہ ولی اللہ کا عظیم شاہکار حجۃ اللہ البالغہ"

شاہ ولی اللہ دہلوی کی عظیم تصنیف "حجۃ اللہ البالغۃ" کو علمی دنیا میں بڑا اونچا مقام حاصل ہے۔ آپ نے یہ نام سورۃ انعام کی آیت ۱۴۹ سے اخذ کیا ہے۔ اس آیت میں مخالف شرع کے رازو مجازات کی حکمت اور احکام شرعیہ کے مبنی بر حکمت و مصالح ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ شاہ صاحب کی تصنیف کا موضوع بھی یہی ہے۔ اسی لئے آپ نے اس کا نام "حجۃ اللہ البالغۃ" رکھا۔ (بحوالہ برہان النبی) مجموعی اعتبار سے کتاب بجا طور پر آپ کی تصنیفات میں شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے۔ ابوالحسن علی ندوی نے اسے ان معجزوں میں شمار کیا ہے جو حضور کے وصال کے بعد آپ کی امتیوں کے ہاتھ سے ظاہر ہوتے ہیں اور جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اعجاز نمایاں اور اللہ تعالیٰ کی حجت تمام ہو جاتی ہے۔

شاہ صاحب کو ادراک ہو گیا تھا کہ آگے عقلیت پسندی کا دور شروع ہونے والا ہے جس میں احکام شریعت کے متعلق اوہام و شکوک کی گرم بازاری ہوگی۔ اس خطرہ کا سدباب کرنے کے لئے آپ نے یہ بے نظیر کتاب لکھی۔ اس کتاب میں آپ نے تعلیمات اسلام کو مطابق فطرت اور احکام دین کو مبنی بر حکمت ثابت کیا ہے۔ ہر حکم الٰہی اور امر شریعت کے اسرار و مصالح نہایت بلیغ اور مدلل انداز میں بیان فرمائے ہیں جس سے ایک طرف متشککین اور منکرین دین کے شکوک و شبہات کا ازالہ ہو جاتا ہے اور دوسری طرف معترضین اسلام پر معاندانہ اعتراضات کا منہ توڑ جواب مل جاتا ہے۔

ان کی اس تصنیف کے بارے میں منظور نعمانی نے لکھا ہے۔

page 2
06/07/21

DATE

میں اپنی زندگی میں کسی بشری کتاب سے اتنا مستفید نہیں ہوا جتنی
قدر کہ اس کتاب سے خواہ مجھے فائدہ پہنچا یا۔ میں نے اسی کو
ایک سوال اور شرط الاجزا نظام صلات کی حیثیت سے اس کتاب
ہی سے جانا ہے۔ دین نقد میں اسی بحث میں باتیں جن کو پہلے
میں صرف تقلیداً مانتا تھا اس جلیل القدر کتاب سے کی وجہ سے
الحمد للہ میں ان پر تحقیقاً اور یقینی وجہ البصیرت اعتقاد رکھتا
ہوں۔

نواب صدیق حسن خان نے لکھا ہے کہ یہ کتاب اگرچہ فن حدیث
میں لکھی ہے مگر اس میں بہت سی احادیث کی شرح کی ہے اور ان کی
حکمتیں اور ان کے راز بیان کئے ہیں جہاں تک ہم یہ کتاب اپنے فن میں
بے نظیر واقع ہوئی ہے اور اس جیسی کتاب ان اسلامی بارہ صدیوں
میں عرب و عجم کے کسی عالم کی موجود نہیں ہے۔

شاہ صاحب کی یہ کتاب علوم اسلامی کی
ہر شاخ میں شمار کی جاتی ہے۔ فقہاء نے فقہی مسائل کا ذخیرہ
شمار کیا ہے، محدثین اسے علم حدیث کا مجموعہ قرار دیتے ہیں
اور متکلمین اسے علم کلام کا حصہ قرار دیتے ہیں۔ دراصل
وہ حضرت ایک بے نظیر متکلم کی حیثیت رکھتے تھے اگرچہ
انہوں نے علم کلام میں کوئی مربوط تصنیف نہیں چھوڑی ہے
مگر جس مدلل انداز میں انہوں نے اسلامی احکام اور اخلاق
و آداب اور اسلامی اصول کی معقولیت کو ثابت کیا ہے
اس نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ علم کلام کا ایک ناقابل
فراموش کارنامہ ہے۔